بہت ہی کم لوگوں کو ہوسکتی ہے۔ درانی صاحب نے اسی سوال کو حل کرنا چاہا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ خاص پاکستان کی ہیئت اور اس کی عملی تقسیم وصورت کی نسبت وہ بھی کوئی قطعی اور تشفی بخش بات نہیں کہہ سکے ہیں۔ مثلاً شروع میں وہ اس کا اقرار کرتے ہیں کہ جغرافیائی اعتبار سے ہندوستان کی سب قومیں ایک ہیں۔ لیکن کلچرل اور روحانی اعتبار سے ہندو اور مسلمان دو مختلف قومیں ہیں۔ پھر انتقالِ آبادی کے بھی قائل نہیں ہیں۔ اس صورت کو نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ اسلام کے لئے بھی مضر بتاتے ہیں۔ پھر یہ بھی کہتے ہیں کہ جو اقلیتیں، اکثریت کے صوبوں میں رہیں گی ان کو اکثریت سے تعلق منقطع کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ لائق مصنف ہندو اور مسلمانوں کو دو قومیں مانتے ہیں اور اس پر اس قدر پرزور الفاظ میں تقریر کرتے ہیں کہ پڑھنے والے کو یقین ہوجاتا ہے کہ اب ان دونوں میں کوئی نقطۂ اشتراک نہیں نکل سکتا۔ لیکن پھر اچانک اس کے بعد ہی "اچھے پڑوسی" کے عنوان سے ایک باب شروع ہوتا ہے اور اس میں مصنف یہ دکھاتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان گذشتہ ادوار میں کس طرح باہمی میل ملاپ اور صلح وآشتی کے ساتھ رہتے رہے ہیں۔

بہرحال ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان مسائل کے متعلق مصنف کا دماغ کسی قطعی نتیجہ تک نہیں پہنچا ہے اور ابھی غور وفکر کی منزل سے ہی گذر رہا ہے۔ تاہم مصنف کا زورِ قلم، قوتِ انشأ اور ان کی محبتِ اسلام اور مسلمانوں کا درد جو جگہ جگہ ان کی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے قابلِ داد، اور سزاوارِ تحسین ہے۔

ہمارے ہندوستانی مسلمان از ڈاکٹر صادق حسین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس تقطیع خورد ضخامت ۲۰۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۲؍ پتہ:- دفتر اقبال اکیڈمی ظفر منزل تاجپورہ لاہور

یہ ڈبلو۔ ڈبلو ہنٹر کی مشہور انگریزی کتاب کا اردو میں سلیس ترجمہ ہے جس میں مصنف نے ہندوستان میں حضرت سید احمد صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک اور اس کے مفصل حالات و واقعات کا ذکر اور ان پر خود اپنے نقطۂ نظر سے تبصرہ کیا ہے۔ اگرچہ بعض جگہ مصنف کے قلم سے